سوال

(553) عورت کے مرد کو "مجھے طلاق دے دو" کہنے سے ایک طلاق واقع ہوگی یا تین ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا اپنی بیوی کے ساتھ جھگڑا ہوا جس کے نتیجہ میں وہ بیوی کی طرف سے دل شکستہ ہوا تو اس نے کہا: مجھے لازم ہے کہ میں تم کو تین طلاقیں دوں، اگر تو نے کہا: مجھے طلاق دے دو تو میں نے تجھے طلاق دے دی۔ وہ خاموش رہی، پھر اس نے اپنی ماں سے کہا: وہ کیا کہتا ہے؟ اس کی ماں نے کہا: وہ ایسے ایسے کہتا ہے، لہذا تو اسے کہہ: مجھے طلاق دے دو، پھر عورت نے مرد سے کہا: مجھ کو طلاق دے دو۔ کیا ایک طلاق واقع ہوگی یا تین یا کوئی بھی طلاق واقع نہیں ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس نے اپنی اس بات "جب تو کہے گی کہ مجھ کو طلاق دے دو تو میں نے تجھے طلاق دے دی" سے اسی مجلس میں طلاق دینے کی نیت نہیں کی بلکہ اس کا ارادہ تھا کہ وہ گواہیوں کی موجودگی میں طلاق دے گا، اور جب اس نے کچھ نیت نہیں کی تو اگر وہ طلاق کے بغیر جدا ہوجائیں تو مرد حانث نہیں ہوگا لیکن بعد میں وہ طلاق دے گا جس کا اس نے اپنی قسم سے ارادہ کیا لیکن جب اس نے یہ قصد نہیں کیا کہ وہ بیوی کو تین طلاقیں دے گا اور نہ ہی روکنے کا قصد کیا تو جائز ہے کہ وہ اسے صرف ایک ہی طلاق دے، یہ اس وقت ہے جب اس کا مقصود مطلق طور پر اس کے سوال کا جواب دینا ہو لیکن جب اس نے اس کے سوال کا جواب دینے کا قصداً ارادہ کیا جبکہ وہ طلاق طلب کر رہی ہو تو جب وہ رجوع کر لے اور کہے: میں طلاق کا ارادہ نہیں کرتی تو اس پر کوئی طلاق واقع نہ ہوگی جب تک مرد از خود اس کو طلاق نہ دے۔ (ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 499

محدث فتویٰ